Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۷ جمادی الاوّل سنہ ۱۳۹۷ھ ۲۶ شہادت سنہ ۱۳۵۶ھش ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۷۷ء | نمبر ۹۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

انتڑیوں میں خراش ابھی ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۶ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی کی تکلیف ہے

اور ضعف ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

میرے والد بزرگوار محترم شیخ محبّ الرحمٰن صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام چند دنوں سے سخت علیل ہیں۔ خون کی قے اور خون ہی کی اجابت ہو رہی ہے۔ کمزوری بے حد ہے۔ احبابِ جماعت صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(دختر شیخ محبّ الرحمٰن صاحب)

ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی صاحبزادی محترمہ امۃ الحی صاحبہ بیگم محترم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب یارک شائر (انگلستان) کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام عطیۃ اللطیف تجویز فرمایا ہے۔ یہ بچی محترم عبدالسلام خان صاحب آف پشاور کی پوتی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ بچی کو اپنے فضل سے نیک۔ صالحہ اور بابرکت زندگی عطا فرمائے اور اسے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے

نرے دعویٰ پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ، وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں

"یقیناً سمجھو اور یہ ایک راز کی بات ہے کہ جو حق کے قرائن اور دلائل دیکھ کر نہیں مانتا اور حسنِ ظن اور صبر سے کام نہیں لیتا اور تلاشِ ردّ میں رہتا ہے۔ عمدہ سے عمدہ نشان اور قوی سے قوی دلائل اس کے پاس آجاتے ہیں مگر وہ اُن کو دیکھ کر سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ردّ کی فکر میں لگ جاتا ہے تو اس کو ڈرنا چاہیئے کہ یہ اشقیاء والی عادت ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے اس جماعت نے کبھی فائدہ نہیں اُٹھایا جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام سُنا اور مامور من اللہ کی آواز ان کے کان میں پہنچی، وہ مخالفت کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے اور فکرِ معکوس اور بخل اور بیجا عداوت کی وجہ سے اس کی تردید کی فکر میں لگ گئے۔ پھر اسی پر بس نہیں کی۔ انسان چونکہ ترقی کرتا ہے۔ دوستی ہو یا دشمنی۔ آخر بڑے بڑے مقابلوں اور ناپاک منصوبوں تک پہنچ کر ہلاکت کی گھڑی آجاتی ہے۔

ایسا ہی حال پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہوا۔ ایک گروہ نے ایمان میں وہ ترقی کی کہ بکریوں کی طرح خدا کا حکم پا کر ذبح ہو گئے اور کچھ پرواہ نہیں کی کہ بیوی بچوں کا کیا حال ہوگا۔ اُن کو کچھ ایسی شرابِ محبت پلائی گئی کہ بے پرواہ ہو کر جانیں دے دیں۔ یہ تصرّف اس نظارہ کے وقت معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح پر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی۔

یہ مت خیال کرو کہ بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانونِ قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے۔ چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اُن میں مغز رہتا ہی نہیں، وہ مُرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح ہوتے ہیں جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی۔ جو کسی کام نہیں آسکتے اور ردّی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو۔ اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا تو اُسے ڈرنا چاہیئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اُس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چُور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۶، ۱۶۷)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ شہادت ۱۳۵۶ ہش
۲۶ اپریل ۱۹۷۷ء

سابق بالخیرات بنانے والے پانچ بنیادی اوصاف

ترقی کا ایک گُر یہ ہے کہ انسان کبھی ایک مقام پر نہ ٹھہرے اور ایک حالت پر مطمئن نہ ہو بلکہ ہمیشہ آگے قدم بڑھانے کی کوشش کرتا رہے۔ جو لوگ ایک جگہ ٹھہر جاتے اور اُسی پر اطمینان پکڑ لیتے ہیں نہ صرف یہ کہ وہ آگے قدم بڑھانے اور ترقی کرنے سے محروم ہو جاتے ہیں بلکہ ان کا اُس ایک مقام پر ٹھہرے رہنا بھی ممکن نہیں رہتا اور بسا اوقات وہ اُس مقام سے نیچے گرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے اور سبقت لے جانے کی تلقین کی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(البقرہ آیت ۱۴۹)

ترجمہ:۔ ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلّط کر لیتا ہے سو (تمہارا مطمح نظر یہ ہو کہ) تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ تم جہاں کہیں (بھی) ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ اللہ یقیناً ہر ایک امر پر پورا پورا قادر ہے۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کا مطمح نظر یہ قرار دیا ہے کہ وہ نیکیوں میں آگے بڑھنے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش میں لگے رہیں اِس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ان کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا رہے گا اور وہ دُنیا میں ترقی کرتے چلے جائیں گے۔ ان پر وہ دن کبھی نہیں آئے گا کہ وہ شیطان کے بہکائے میں آکر اپنے آپ کو خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بنا لیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایک اَور جگہ یہ بھی فرمایا ہے کہ نہ صرف یہ کہ ان پر دُنیا میں کبھی ایسا دن نہیں آئے گا کہ وہ راہِ حق سے برگشتہ ہو کر شیطان کے نقشِ قدم پر چلنے لگیں بلکہ مسابقت الی الخیرات کے نتیجہ میں انعاماتِ الٰہیہ کا دروازہ ان پر کھول دیا جائے گا اور وہ اِس دُنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی جنّت کے وارث قرار پائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ایک تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو ایمان لانے کے بعد شریعتِ حقہ پر عمل نہیں کرتے وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے ہیں اور گھاٹے میں رہتے ہیں دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو نیکیاں بجا لانے میں ایک مقام پر ٹھہر جاتے ہیں اور مزید ترقی کی فکر نہیں کرتے وہ بھی ایک لحاظ سے گھاٹے میں رہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے آپ کو اعلیٰ انعامات کا مستحق بننے سے محروم کر لیتے ہیں تیسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو نیکیاں بجا لانے میں کبھی تھکتے نہیں بلکہ ہر آن آگے بڑھنے اور دوسروں پر سبقت لے جانے میں کوشاں رہتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات کے وارث قرار پاتے ہیں اور جنّت ان کے لئے مقدّر کر دی جاتی ہے۔ چنانچہ ان تینوں قسم کے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝

(فاطر آیات ۳۳ تا ۳۶)

ترجمہ:۔ پھر (حقیقت یہ ہے کہ نزولِ وحی کے بعد) ہم نے اپنی کتاب کا (ہمیشہ) اُنہی لوگوں کو وارث بنایا ہے جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا۔ پس اُن میں سے کوئی کوئی آدمی تو ایسا ثابت ہوا جو اپنی جان پر انتہائی ظلم کرنے والا تھا اور کوئی ان میں سے ایسا نکلا جو درمیانی چال چلنے والا تھا اور کوئی ایسا نکلا جو نیکیوں میں اللہ کے حکم سے دوسروں سے آگے بڑھنے والا تھا۔ یہ (اللہ کا) بڑا فضل ہے (اِس مقام کا بدلہ) ہمیشہ رہنے والی وہ جنّتیں ہوں گی جن میں وہ (لوگ) داخل ہوں گے (اور) ان کو سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس اس میں ریشم (کا بنا ہُوا) ہو گا اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمارا غم دُور کر دیا۔ ہمارا ربّ یقیناً بہت بخشنے والا اور بہت قدردان ہے۔ وہ (خدا) جس نے اپنے فضل سے ہم کو ٹھہرنے کے لئے ایک ایسی جگہ پر رکھا ہے جس میں نہ تو ہم کو کوئی تکلیف ہوتی ہے اور نہ تھکان۔

اللہ تعالیٰ نے مسابقت الی الخیرات کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈال کر مومنوں کو نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی تلقین ہی نہیں فرمائی بلکہ بعض ایسے بنیادی اوصاف کا بھی ذکر فرمایا ہے جن سے اپنے آپ کو متصف کرنے کے نتیجہ میں انسان کے اندر مسابقت الی الخیرات کا جوش پیدا ہوتا ہے اور وہ نیکیوں میں ترقی کئے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی مساعی بروئے کار لائے بغیر رہ ہی نہیں سکتے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝

(المومنون آیات ۵۸ تا ۶۲)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو اپنے ربّ کے ڈر سے کانپتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے ربّ کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اپنے ربّ کا شریک کسی کو نہیں بناتے اور جو خدا کے بخشے ہوئے مال کو (آگے مستحقین کو) دیتے رہتے ہیں اور ان کے دل اِس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہیں ایک دن اپنے ربّ کے پاس لوٹ کر جانا ہو گا یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں اور وہ ان (نیکیوں) کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔

اِن آیات سے ظاہر ہے کہ خشیتِ الٰہی[1]، ایمان بآیات اللہ[2]، شرک سے کلّی اجتناب[3]، انفاق فی سبیل اللہ[4] اور آخرت کی جوابدہی[5] کا خوف وہ پانچ بنیادی اوصاف ہیں جن سے متصف ہونے کے نتیجہ میں مومنوں میں مسابقت الی الخیرات کا جوش بڑھتا چلا جاتا ہے اور نیکیوں میں مسلسل ترقی کرنا ان کا شیوہ بن جاتا ہے۔ اِسی لئے اِن پانچوں اوصاف کو اپنے اندر پیدا کرنے کی طرف اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بار بار توجہ دلائی ہے۔ اِن اوصاف سے متصف ہوئے بغیر مومنوں میں مسابقت الی الخیرات کا جوش پیدا نہیں ہوتا۔ اِس لحاظ سے یہی وہ پانچ بنیادی اوصاف ہیں جو مومنوں کو سابق بالخیرات بنا کر انہیں انعاماتِ الٰہیہ کا وارث بناتے ہیں اور اِنہی کے ایک عظیم الشان ثمرہ کے طور پر انہیں جنّت اور اس کے نعماء کا وارث قرار دیا جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عدیم النظیر قوّتِ قدسیہ کے ذریعہ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ان پانچ بنیادی اوصاف سے متصف کر دکھایا تھا جس کی وجہ سے وہ نیکیوں میں مسلسل ترقی کرتے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے مسابقت الی الخیرات کے جوش پر اپنی خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں السّٰبقون الاوّلون کے نہایت معزّز لقب سے سرفراز فرمایا اور ان کے ذکرِ خیر کو وہ دوام بخشا کہ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا اور آنے والی نسلیں قیامت تک کمال محبّت اور عقیدت کے رنگ میں ان کا ذکرِ خیر کرتی چلی جائیں گی جیسا کہ درج ذیل آیات سے ظاہر ہے:۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(التوبہ آیت ۱۰۰)

ترجمہ:۔ اور جو مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ لوگ بھی جو کہ کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اس نے ان کے لئے ایسی جنّتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ عالمگیر مصائب ہیں؟

جماعتِ احمدیہ کے لئے آسمانی دستور العمل

یہ دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانے کے دن (مہدی موعودؑ)

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

انسانیت تباہی کے کنارے پر

نوعِ انسانی جو چھ ہزار سال قبل غاروں میں محصور و محدود تھی اب نہ صرف پوری زمین پر حکمرانی کر رہی ہے بلکہ اپنے خلائی جہازوں اور خفری گاڑیوں کے ذریعے چاند اور مریخ تک پہنچ کر اپنی طاقت و عظمت کے جھنڈے گاڑ چکی ہے لیکن افسوس! عروج و ارتقاء کی ان حیرت انگیز بلندیوں سے جب یاجوجی ماجوجی طاقتوں کی اس اخلاقی پستی کا ہولناک نظارہ کیا جاتا ہے کہ وہ اٹامک اور ہائیڈروجن بم ایجاد کر کے پوری انسانیت کو تباہی و بربادی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیلنے کی بالواسطہ سازش میں مصروف ہیں تو ایک لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے چار سال قبل اس تشویشناک صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا کہ:-

"دنیا نے جس قدر جدوجہد اٹامک ریسرچ کے میدان میں کی ہے جس کے نتیجہ میں اٹامک اور ہائیڈروجن بم بنائے ہیں اتنا بڑا سرمایہ جہاں تک مجھے علم ہے کسی اور تحقیق پر انسان نے خرچ نہیں کیا ..... اس عظیم جدوجہد اور کوشش کا نتیجہ بجائے بھلائی کے انسانوں کے لئے فکر اور خوف کا باعث ہو رہا ہے اور یہ خطرہ پیدا ہو رہا ہے کہ انسان خودکشی کر کے کہیں اپنی ہلاکت کے سامان پیدا نہ کر لے۔"

(الفضل ۲۵ اگست ۱۹۷۳ء صفحہ ۳)

امام الزمانؑ کا ستر برس پیشتر انتباہ

ان ہلاکت آفرین ہتھیاروں کے علاوہ پوری دنیا قسما قسم کے فتن و مصائب کے طوفان میں گھر چکی ہے۔ مختلف ممالک میں زلازل کا ایک سلسلہ جاری ہے قتل و غارت، فتنہ و فساد اور لوٹ گھسوٹ نے عالمی نظام اقتصاد و معیشت کو درہم برہم کر کے رکھ دیا ہے اور روز بروز نئے سے نئے فتنے ظاہر ہو رہے ہیں اور پوری دنیا پر شدید بے چینی، اضطراب اور گھبراہٹ کا عالم طاری ہے اور امام الزمان حضرت مہدی موعود علیہ السلام کا وہ زبردست انتباہ جو حضورؑ نے ٹھیک ستر برس پیشتر "حقیقۃ الوحی" میں کیا تھا آہستہ آہستہ ایک حقیقت بنتا دکھائی دے رہا ہے۔ حضورؑ نے فرمایا:-

"میں صرف پنجاب کیلئے مبعوث نہیں ہوا بلکہ جہاں تک دنیا کی آبادی ہے سب کی اصلاح کے لئے مامور ہوں اب میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ آفتیں اور یہ زلزلے صرف پنجاب سے مخصوص نہیں بلکہ تمام دنیا ان آفات سے حصہ لے گی اور جیسا کہ امریکہ وغیرہ کے بعض حصے تباہ ہو چکے ہیں ایسا ہی کسی دن یورپ کو بھی درپیش ہے اور پھر یہ ہولناک دن پنجاب اور ہندوستان اور ہر ایک حصہ ایشیا کے لئے مقدر ہے جو شخص زندہ رہے گا وہ دیکھ لے گا"

(حاشیہ صفحہ ۱۹۳)

پھر فرمایا:-

وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوعِ انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔"

(ایضاً صفحہ ۲۵۶)

جماعت احمدیہ کیلئے آسمانی دستور العمل

حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے خدا سے علم پا کر جہاں مستقبل کی ان آفات کی خبر دی ہے وہاں آپ کو ان پر خطر ایام کے لئے جماعت احمدیہ کے لئے ایک آسمانی دستور العمل بھی دیا گیا جو مندرجہ ذیل الہامی الفاظ پر مشتمل تھا:-

"اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں"

(بدر ۹ فروری ۱۹۰۶ء صفحہ ۲)

نماز قرآن و حدیث کے نقطہ نظر سے

کسے معلوم نہیں کہ قرآن مجید میں بار بار نماز پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔

ارشاد ربانی ہے:-

اقیموا الصلوۃ ولا تکونوا من المشرکین۔

(الروم: ۳۲)

نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ بنو۔

ہمارے آقا و مولا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ کے اس فرمان کی ایسی مفصل اور واضح تفصیل بیان فرمائی ہے کہ اس کی فرضیت ضرورت اور اہمیت کے بہت سے پہلو اجاگر ہو گئے ہیں بطور نمونہ چند احادیث ملاحظہ ہوں

۱۔ "بین العبد و الشرک الا ترک الصلوۃ فاذا ترکها فقد اشرک"

(ابن ماجہ)

بندے اور شرک کے درمیان ترک صلوۃ کے سوا کوئی چیز حائل نہیں ہے جب بندہ نماز چھوڑ دیتا ہے تو مشرک ہو جاتا ہے۔

۲۔ "لا سهم فی الاسلام لمن لا صلوۃ له"

(البزار)

جو نماز نہیں پڑھتا اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔

۳۔ "من ترک الصلوۃ لقی اللہ وهو علیه غضبان"

(البزار - طبرانی کبیر)

"تارک صلوۃ خدا تعالیٰ کے حضور اس حال میں حاضر ہو گا کہ وہ اس پر غضبناک ہو گا۔"

۴۔ "من فاتته صلوۃ فکانما وتر اهله وماله"

(صحیح ابن حبان)

جس کی نماز ضائع ہو گئی گویا اس کے اہل و مال سب غارت ہو گئے۔

۵۔ "من حافظ علیها کانت له نورا و برهانا و نجاۃ یوم القیامة۔ و من لم یحافظ علیها لم یکن له نور و لا برهان و لا نجاۃ و کان یوم القیامة مع قارون و فرعون و هامان و ابی بن خلف"

(مسند احمد بن حنبل)

جس نے نماز کی حفاظت کی بروز قیامت وہ نماز اس کے لئے نور، برہان اور نجات ہو گی مگر جس نے اس کی نگہداشت نہ کی وہ اس کے لئے نہ نور ہو گی نہ برہان اور نہ نجات کا باعث۔ بلکہ اس کا حشر قارون فرعون اور ہامان و ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔

(الترغیب و الترہیب جلد ۱ صفحہ ۳۸۹، ۳۵۱ از الامام الحافظ زکی الدین عبد العظیم المنذری المتوفی ۶۵۶ھ مطبوعہ مصر)

قرآن و حدیث کی ان تصریحات کی موجودگی میں یہ تصور ہی نہیں کیا جا سکتا کہ کوئی سچا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور حقیقی احمدی نمازوں کے ترک کا وہم بھی
ہو سکتا ہے۔ حضرت مصلح موعود کا یہ واضح
اعلان ہے کہ
"جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو
چھوڑتا ہے اسی وقت وہ احمدیت
سے خارج ہو جاتا ہے"
(مشعلِ راہ جلد دوم [illegible])

الہام کے سمجھنے میں غلطی

پھر جب ایک حقیقی احمدی اور نماز
دونوں لازم و ملزوم ہیں تو ہمیں تسلیم
کرنا پڑے گا کہ [illegible] الام کے الہام
[illegible] خدا تعالیٰ کی پاک جماعت کے افراد
کو حضرت مہدی معہود کے مندرجہ بالا
الہام میں خاص طور پر نمازیں پڑھنے کا
جو خاص حکم دیا گیا ہے الہام کے سمجھنے یقیناً
کوئی نیا خیال یا رنگ اور لطیف تعظیم
[illegible] ہے

در اصل [illegible] جماعت احمدیہ
کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام
میں فخر المرسلین اور [illegible] اللہ [illegible]
([illegible] سوم [illegible])
کے [illegible] سے سرفراز کیا گیا ہے
[illegible] تمام [illegible] عالم سے
بڑھ کر جہاں نیکی اور تقویٰ علم و فراست
کا نمونہ [illegible] ان کے
لئے ضروری ہے کہ وہ عبادات کے معاملہ
میں بھی سابق بالخیرات کی حیثیت سے اس
خدا کی [illegible] کا حقیقی مستحق
قرار پائے اور [illegible] کی طرح
خدا کے قرب کی راہوں کو نہایت [illegible]
[illegible] کی جائے اور وہ اس
وقتی دعا کے لئے آسمان سے خدا کی رحمتوں
اور فضلوں کو کھینچ لائے اور وہ حاضر
کی جہنم [illegible] اپنے [illegible] جنت
کی [illegible] میں بدل دیتے ہے

حسنات الابرار سیئات المقربین

سو [illegible] کا قول ہے کہ حسنات
الابرار سیئات المقربین یعنی ابرار کی
نیکیاں مقربین [illegible] کی [illegible] شمار
ہوتی ہیں جن کی وجہ حضرت مہدی معہود
علیہ السلام کے [illegible]
گروہ کی معرفت [illegible] بہت بڑھی
ہوتی ہے ان کے نفس [illegible] بالکل [illegible]
آجاتی ہے [illegible] حالت [illegible] ہوتے
ہیں جن کی نظر میں بعض اوقات وہ امر بھی
گناہ ہوتا ہے جو دوسروں کی نگاہ میں اس
حد تک نیکی سمجھا جاتا ہے۔ امام الزمان
حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنے ملفوظات
میں اس مقام رضا کی تشریح میں حضرت

ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی مثال
بھی دی ہے اور فرمایا ہے کہ:
"ذوالنون مصری سے کسی
نے پوچھا کہ چالیس مُہر کی
زکوٰۃ چالیس مُہر سائل
اس کو دینا پڑے [illegible]
[illegible] انہوں نے
[illegible] ذوالنون نے کہا کہ چالیس
مُہر اس نے رکھی کیوں؟
گویا کیوں رکھا [illegible]
[illegible] کر دیں
[illegible] قبول کیا"
(ملفوظات جلد ہشتم [illegible])

اس پر معرفت مثال کی روشنی میں
جب ہم جماعت احمدیہ کے فخر و افتخار
للمومنین ہونے کی حیثیت سے احمدی کا
معیار کی نماز پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں
اس کی خاص طور پر یہ نمایاں اور منفرد
خصوصیات [illegible] ہیں

پہلی خصوصیات

احمدی کا [illegible] پہلا احمدی
نماز یا جماعت [illegible] حضرت
خلیفۃ المسیح [illegible] اللہ عنہ فرماتے
ہیں:
"میرے نزدیک اُن باپ سے
بڑھ کر [illegible] کا کوئی دشمن
نہیں جو بچہ کو نماز کی عادت
اور [illegible] کی عادت نہیں ڈالتے
مجھے اس ایک واقعہ یاد ہے
ایک دفعہ حضرت صاحب کچھ بیمار
[illegible] جمعہ کے لئے نہ جا سکے
[illegible] بالغ نہیں ہوا تھا کہ بلوغت والے
احکام مجھ پر جاری ہوں تاہم
میں جمعہ پڑھنے کے لئے مسجد
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible]
شخص کی صورت یاد ہے
[illegible] کا نام ہے وہ اب
قادیان ہی میں رہتے ہیں میں
نے ان سے پوچھا کہ آپ واپس
آ رہے ہیں کیا نماز ہو گئی ہے
انہوں نے کہا کہ آدمی بہت
ہیں مسجد میں جگہ نہیں تھی میں
واپس آ گیا [illegible] یہ جواب
سن کر واپس آ گیا اور گھر میں
[illegible]
[illegible] نے یہ دیکھ کر مجھ سے پوچھا کہ
مسجد میں نماز پڑھنے کیوں نہیں
گئے۔ [illegible] میں نے دیکھا
آپ کے پوچھنے میں ایک سختی
تھی اور آپ کے چہرہ سے
غصہ ظاہر ہوتا تھا آپ کے
اس رنگ میں پوچھنے کا مجھ
پر بہت ہی اثر ہوا جواب میں
میں نے کہا کہ میں گیا تو تھا
لیکن جگہ نہ ہونے کی وجہ
سے واپس آ گیا آپ یہ سن کر خاموش
ہو گئے لیکن جس وقت جمعہ
پڑھ کر مولوی عبد الکریم صاحب
آپ کی طبیعت کا حال پوچھنے
کے لئے آئے تو سب سے
پہلی بات جو حضرت مسیح موعود
نے آپ سے دریافت کی وہ
یہی تھی کیا آج لوگ مسجد میں زیادہ
تھے اس وقت میرے دل میں
سخت گھبراہٹ پیدا ہوئی
[illegible] مولوی عبد الکریم صاحب
نے [illegible] حضور آج
[illegible] بہت لوگ تھے
[illegible] حال یہ [illegible]
کا آج بہت [illegible]
اللہ جانتا ہے اس سے معلوم ہو سکتا
ہے کہ حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کو نماز با جماعت
کا کتنا خیال رہتا تھا"
(الفضل جلد [illegible] ۲۳ [illegible])

دوسری خصوصیت

۲۔ احمدی معیار کی نماز اپنے اندر دوسری
نمایاں خصوصیت یہ رکھتی ہے کہ اس کی روح
رواں اور نقطہ مرکزی محبت الٰہی اور لقاء
الٰہی اور عرفان الٰہی کی دعا ہوتی ہے حضرت
مسیح موعود کا ارشاد مبارک ہے:۔
"ایک مرتبہ میں نے خیال کیا کہ
صلوٰۃ اور دعا میں کیا فرق ہے؟
حدیث شریف میں آیا ہے
الصلوٰۃ ھی الدعاء
الصلوٰۃ مخ العبادۃ یعنی
نماز ہی دعا ہے۔ نماز عبادت
کا مغز ہے۔ جب انسان کی
دعا محض دنیوی امور کے لئے ہو تو
اُس کا نام صلوٰۃ نہیں لیکن
جب انسان خدا کو ملنا چاہتا ہے
اور اس کی رضا کو مد نظر رکھتا
ہے اور ادب، انکسار، تواضع
اور نہایت محویت کے ساتھ
اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا
ہو کر اس کی رضا کا طالب ہوتا
ہے تب وہ صلوٰۃ میں ہوتا
ہے"

(تفسیر سورۃ البقرہ
صفحہ ۳۲۶ – ۴۲۷
ناشر:- ادارۃ المصنفین
ربوہ)
(باقی)

ماہنامہ "انصار اللہ"

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ" ایک بلند پایہ تربیتی اور علمی رسالہ ہے جسے ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونا چاہیئے۔ یہ رسالہ چھوٹوں اور بڑوں سب کے لئے مفید ہے۔ اس کا سالانہ چندہ صرف دس روپے مقرر ہے۔ براہ کرم دس روپے بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ بنام مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کے نام بھجوا کر ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول فرماویں نیز ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع۔ زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ ان کے علاقہ / حلقہ میں کوئی ایسی مجلس نہ رہ جائے جہاں یہ رسالہ نہ جاتا ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نیز جن خریداروں کا چندہ اپریل ۷۷ یا اس سے پہلے ختم ہو چکا تھا۔ ان کو بذریعہ کارڈ یاددہانی کروائی گئی تھی۔ جن خریداروں کی طرف سے ابھی تک چندہ وصول نہیں ہوا اُن کو ماہ شہادت / اپریل ۱۹۷۷ء کا شمارہ بذریعہ وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام تعاون فرمائیں گے
(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

قائدین اور ناظمین مال۔ چندوں کی وصول شدہ رقوم ساتھ ساتھ مرکز کو ارسال فرماتے رہیں۔

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید اور عالمگیر تبلیغِ اسلام

(مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل ربوہ)

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ اولیٰ میں تکمیلِ دین کا کام ہوا اور تھوڑے ہی عرصہ میں صحابہ کرام کی قربانیوں کے نتیجہ میں اسلام چہار دانگ عالم میں پھیل گیا اور آیت اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ کے مطابق ارضِ حجاز سے نکل کر غیر ممالک میں پھیل گیا اور روم و شام و ایران میں نظر آنے لگا و نعم ما قیل ؎

حسن زبصرہ بلال از حبش صہیب ز روم
زخاکِ مکہ ابوجہل ایں چہ بوالعجبیست

جو لوگ مکی زندگی کے حالات کو جانتے ہیں وہ خیال بھی نہیں کر سکتے کہ مدنی زندگی میں اسلام کو یہ عروج اور شان و شوکت حاصل ہو جائے گی مگر خدائے قادر کی تجلیات کا ظہور ہوا۔ اور فتح مکہ کے بعد فتوحات کا سلسلہ شروع ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور صحابہؓ کی جانی و مالی قربانیوں کے نتیجہ میں اسلام ترقی کرتا چلا گیا۔

اب جس زمانہ میں ہم ہیں یہ رسول اکرم کی بعثتِ ثانیہ کا زمانہ ہے اور سورۃ صف کی آیت لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ کی تفسیر تمام اکابر مفسرین نے یہ کی ہے کہ یہ غلبہ اسلام کا مسیح موعود کے زمانہ میں ہوگا۔ پس حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام عین مسلمانوں کے ادبار کی حالت میں مبعوث ہوئے جبکہ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا نقشہ موجود تھا۔ حضور نے خدائے عالم الغیب سے علم پاکر بتایا کہ :-

بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں برمنارِ بلند تر محکم افتاد

گویا آپ نے اسلام کے غلبہ کی بنیاد رکھ دی اور گو علماءِ وقت نے آپ کی سخت مخالفت کی مگر چونکہ خدا کی تائید و نصرت آپ کے ساتھ تھی آپ کی جماعت ترقی پر ترقی کرتی چلی گئی اور اب اکنافِ عالم میں آپ کا نامِ نامی پہنچ گیا اور آپ کے خدام کے ذریعہ ہر جگہ صحیح اسلام کی بنیاد رکھ دی گئی جس کے نتیجہ میں لاکھوں کروڑوں انسان احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو قبول کر کے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں اور جماعت احمدیہ کے واسطہ سے اس آفتابِ حقیقی سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اس طرح تبلیغ اسلام کا کام عالمگیر پیمانے پر غیر معمولی طور پر وسیع ہو چکا ہے جو پہلے کی نسبت بہت زیادہ خرچ کا متقاضی ہے۔ اس کی طرف احباب جماعت کو خاص توجہ دینی چاہیئے۔ بالخصوص ان حالات میں کہ بعض ذرائع آمد مسدود ہو گئے ہیں خداوند تعالیٰ چاہتا ہے کہ تھوڑا ایک آپ کو زیادہ دے۔ آیت وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ کے یہی معنے ہیں۔ پس آپ بھی خدا کی راہ میں دیکر اس صدقہ جاریہ کے ثواب میں حصہ دار بن جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

بمفت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

سلسلہ احمدیہ کی ترقی تقدیر الٰہی ہے اور یہ ہو کر رہے گی۔ وما علینا الا البلاغ۔

(مرسلہ:- وکالتِ مال تحریک جدید)

دعائے مغفرت

میرے داماد عزیز مکرم افضل خان صاحب جو مع اہل و عیال لندن میں مقیم تھے کار کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اسکے بیوی بچوں کا پردیس میں خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(ملک عبد العظیم خان، نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ)

ناظمین اضلاع انصار اللہ سے التماس

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کے ۷ ماہ گزر چکے ہیں۔ بجٹ کے مطابق وصولی تدریجی لحاظ سے ۷/۱۲ ہونی چاہیئے لیکن اکثر مجالس نے ادائیگی کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ براہ مہربانی اپنے اپنے ضلع کی مجالس کا جائزہ لے کر زعماء کرام کو اس طرف متوجہ فرمائیں اور خاکسار کو بھی اپنی مساعی سے مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے نفوس و اموال میں برکت بخشے۔ آمین

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وعدہ کنندگان برائے خدمت متوجہ ہوں

برائے خدمت کے وعدے کی ادائیگی تین سال میں ہونی ہے اور نومبر ۱۹۷۶ء سے اکتوبر ۱۹۷۷ء کا سال تیسرا سال ہے۔ از راہِ کرم اپنے وعدے کی ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ مطلوب ہے

نظارت ہذا کو مندرجہ ذیل احباب یا ان کے ورثاء کا پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کا پتہ ہو تو نظارت ہذا کو مطلع کریں:-

۱- مکرم شیخ عبد الغنی صاحب مرحوم نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ
۲- مکرم ڈاکٹر مہر علی صاحب صادق مرحوم۔
۳- محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیوہ بابو عطاء اللہ صاحب مرحوم لاہور۔
۴- محترمہ سعیدہ حسن اختر بانو صاحبہ بیوہ چوہدری ابو الہاشم خان صاحب مرحوم۔
۵- مرزا داؤد بیگ - مرزا مسعود بیگ پسران مرزا عنایت بیگ صاحب مرحوم لاہور۔

(ناظر امور عامہ)

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ مرکزی امتحان اب ۲۴ اپریل کی بجائے ۸ مئی بروز اتوار ہوگا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے والد صاحب کو بعض کاروباری پریشانیاں لاحق ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان پریشانیوں کو دُور فرمائے۔ آمین

(بشریٰ کریم کھوکھر محلہ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

۲- عاجز ایک عرصہ سے درد گھٹنا کی شدید تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(احمد علی اسلم۔ ربوہ)

۳- خاکسار عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہے۔ کامل صحت یابی کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد صدیق خان لاہور)

۴- مکرم ٹھیکیدار چراغ دین صاحب محلہ دار النصر شرقی عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(نور الدین خوشنویس ربوہ)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۷

سالانہ تربیتی کلاس میں تمام مجالس خدام کی نمائندگی لازمی ہے۔ (مہتمم تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارضِ بلالؓ میں احمدی ڈاکٹروں کے لئے خدمت کا زرّیں موقعہ

ملکی اخبارات کی اشاعت مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۷۷ء میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ "حکومتِ پاکستان نے ایسے ڈاکٹروں کے بیرونِ ملک جانے پر پابندی ختم کر دی ہے جنہوں نے نیشنل سروس کے تحت مسلح افواج میں خدمت انجام دی ہو۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ایسے ڈاکٹروں کو بلا روک ٹوک نو ابجیکشن سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔"

لہٰذا ایسے احمدی ڈاکٹر صاحبان جو یہ لازمی سروس انجام دے چکے ہیں ارضِ بلالؓ کے باشندگان کی خدمت کے لئے اپنی خدمات اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر کے حسناتِ دارین حاصل کریں۔

نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے ماتحت عرصہ سات سال سے مختلف قومیتوں کے مخلص ڈاکٹر صاحبان مغربی افریقہ میں غانا، نائیجیریا، سیرالیون اور گیمبیا کے طبی مراکز میں ارضِ بلال کے باشندگان کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان ڈاکٹر صاحبان کو ریلیو کرنے کے لئے نیز مزید طبی مراکز کے اجراء کے لئے مجلس نصرت جہاں کو درجنوں مخلص ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ سلسلہ کا درد رکھنے والے اور مخلوقِ خدا کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ڈاکٹر صاحبان سے التماس ہے کہ جلد اپنی خدمات امام ہمام کے حضور پیش فرمائیں۔ ہم خرما و ہم ثواب۔

تفصیلی معلومات کے لئے دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ پیدا کریں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

تقریب شادی

بتاریخ ۱۷ اپریل بروز اتوار مکرم گلزار احمد صاحب طاہر ہاشمی (کارکن دفتر مینیجر الفضل) ابن مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ بارات جڑانوالہ گئی اور اسی روز شام کو واپس آ گئی۔ اگلے روز ۱۸ اپریل کو مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی کے مکان پر دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں متعدد بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت شامل ہوئے۔

مکرم گلزار احمد صاحب طاہر ہاشمی کا نکاح ۳ اپریل کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے محترمہ مبارکہ شاہدہ صاحبہ دختر مکرم سید شریف احمد شاہ صاحب آف جڑانوالہ سے پڑھا تھا۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

اعلاناتِ نکاح

۱۔ میرے بھائی عزیزم شہاب الدین صاحب ثاقب ابن حضرت خدا بخش صاحب المعروف مومن جی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حال مقیم سویڈن کے نکاح کا اعلان عزیزہ عذرا سلطانہ بنت مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب ساکن لاہور صدر کے ساتھ مولانا نذیر احمد صاحب نے بعوض پچیس ہزار روپے حق مہر مسجد دار الذکر میں مورخہ ۲۵ مارچ کو قبل از خطبہ جمعہ فرمایا۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔

(عبدالشکور اسلم ایم۔ ایس سی۔ ایچی سن کالج لاہور)

۲۔ میرے فرزند عزیز ملک محمد اکرم طاہر (بی کام) اکاؤنٹنٹ سی۔ اے۔ ایس گدو بیراج کا نکاح بروز اتوار مورخہ ۲۴/۴/۷۷ کو عزیزہ فریدہ سیٹھی بنت مکرم مبشر احمد صاحب سیٹھی جہلمی کے ہمراہ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے مسجد مہدی ربوہ میں بعد نماز ظہر پڑھا۔

احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ (محمد عبداللہ امیر جماعت احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودہا)

درخواستِ دعا خاکسار کا بی۔ ایس سی کا امتحان ہونیوالا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (خواجہ باسط احمد ابن خواجہ عبدالکریم صاحب خالد گوجرہ)

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب (آف پٹرول پمپ لائلپور) جو کہ محترم چوہدری عبدالحمید صاحب مرحوم درویش قادیان کے بڑے بیٹے تھے چار پانچ روز کی مختصر علالت کے بعد ۲۴ اپریل کو پچھلے پہر سول ہسپتال لائلپور میں صرف ۴۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنّا للّٰہ و اِنّا الیہ راجعون۔ جنازہ اسی شب کو لائل پور سے ربوہ ان کے مکان واقع محلہ دارالرحمت وسطی میں لایا گیا۔ اگلے روز صبح سات بجے مسجد مبارک سے ملحقہ میدان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں بکثرت مقامی احباب کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد اصحاب بھی شامل ہوئے۔ جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم نہایت مخلص اور مخیر احمدی تھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت غرباء کی مدد اور خدمتِ خلق کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ ابھی چند ماہ پیشتر ان کے والد بزرگوار کا لنڈن میں انتقال ہوا تھا اور چوہدری صاحب مرحوم کو ربوہ سے لنڈن جا کر ان کی خدمت کرنے اور وفات پا جانے پر ان کا جنازہ قادیان لے جانے کی بھی توفیق ملی تھی۔ مرحوم نے اہلیہ محترمہ اور ضعیف العمر والدہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں جو کہ سب غیر شادی شدہ ہیں۔ بڑے بیٹے عزیزم نصیر احمد سلمہ میڈیکل کے دوسرے سال میں ہیں۔ مرحوم کی والدہ محترمہ جو کہ دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور ہمشیرہ کوئٹہ میں ہونے کی وجہ سے بروقت ربوہ نہ پہنچ سکیں۔ مرحوم کے بھائی مکرم عبدالسمیع صاحب اور مکرم عبدالباری صاحب ڈنمارک میں مقیم ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور خود ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

ضرورت خادم مسجد

ایک ایسے معمر خادم مسجد کی ضرورت ہے جو ہمہ وقت اپنے فرائض تندہی اور خوش اسلوبی سے ادا کر سکے۔ معقول گزارہ الاؤنس دیا جائے گا۔ خواہشمند حضرات مقامی صدر/امیر جماعت کی تصدیق سے رجوع فرماویں۔

محمد اشرف افکاری
صدر جماعت احمدیہ نوکوٹ ضلع تھرپارکر سندھ

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴